



مطلوب عمومی	نام عرفان خان	23993	سیریل نمبر
	پتہ کراچی	11/19/2014	تاریخ
	موضوع احکام طلاق		رابطہ نمبر
	کاتب تیسین		ای میل

السلام علیکم؟ محترم مفتی صاحب میرا ایک دوست جس نے 3 سال قبل اپنی بیوی کو تین طلاق دی تھی مگر اس کے بعد معلوم پڑھا کہ لڑکے کے ادھر کسی نے طلاق دلوانے کے لیے جادو (تعویذات) کروائے تھے تعویذات برآمد بھی ہوئے؟ اس کے بعد لڑکی سرال میں ہی رہی مگر میاں بیوی والے تعلقات نہیں رکھے؟ اس دوران لڑکی کے گھر والوں کو بھی خبر نہیں دی گئی کیونکہ دونوں خاندانوں میں اس سے پہلے دشمنداری تھی اور رشتہ بھی ڈٹے سٹے کا ہے تو دشمنی دوبارہ شروع ہو سکتی ہے اور لڑکے کی بہن کے لیے بھی مسئلہ ہو سکتا ہے؟ اب 20 دن قبل لڑکی اپنے گھر چلی گئی ہے مگر اب تک لڑکی کے گھر والوں کو نہیں پتا؟ تو سوال یہ ہے کہ جادو کے ذور پے دی گئی طلاق ہوتی ہے کہ نہیں؟ اور اگر طلاق ہو گئی ہے تو اب رجوع کے لیے کیا کرنا ہوگا؟ و سلام

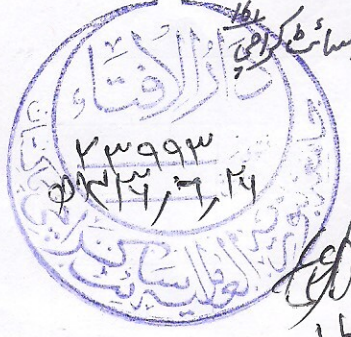
الجواب حامدًا ومصليًا

سائل کے دوست نے اگر بیوی کو تین طلاقیں دیدی ہیں اگرچہ جادو اور تعویذات کے اثر سے ہی دی ہوں تب بھی اسکی بیوی پر تینوں طلاقیں واقع ہو کر حرمت مغلفہ ثابت ہو چکی ہے۔ اب نہ رجوع ہو سکتا ہے اور نہ ہی حلالہ شریعہ کے بغیر دوبارہ باہم عقد نکاح ہو سکتا ہے جبکہ طلاق کے بعد سائل کے دوست اور اسکی بیوی کا ایک ساتھ رہنا حرام کاری اور گناہ ہے جس سے توبہ لازم ہے اور فوراً علیحدہ ہونا بھی لازم ہے جبکہ عورت عدت کے بعد اپنی مرضی سے دوسری جگہ شادی کرنا چاہے تو کر سکتی ہے تاہم جس وقت طلاق دی گئی اگر اس وقت شوہر کی جو صورت حال تھی اسکی تفصیل لکھ کر سوال دوبارہ ارسال کر دیا جائے تو اس پر حکم غور کیا جا سکتا ہے۔

فی الدر المختار: ویقع طلاق کل زوج بالغ عاقل (إلی قولہ) أو مریضاً أو کافراً الخ (۳/۲۴۳)۔

دفن الحدیث، وإن کان الطلاق ثلاثاً فی الحرۃ أو شنتین فی الامۃ لم تحل لہ حتی تنکح زوجاً غیرہ لکاحاً صحیحاً یدخل بہا لم یتلقھا أو یموت عنھا الخ (۲/۳۹۹)۔ واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: حسین احمد عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۲۳۶/۶/۱۲ھ



بندہ نادرجان محمد
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۸/۶/۲۰۱۴

بندہ رشید محمد
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۹ جولائی ۲۰۱۴

16/4/15